روداد میٹنگ

<u>سچر کمیٹی کی سفارشوں کے مطابق کارروائی کو انجام دینے کے لئے ایک میٹنگ ۱۰ جولائی ۲۰۰۸ءکو آرکیالوجکل سروے آف انڈیا کے ڈائرکٹر جنرل کے چیمبر میں منعقد ہوئی۔ مندرجہ ذیل عہدیداران نے اس میٹنگ میں شرکت کی۔</u>

<u>آرکیالوجکل سروے آف انڈیا</u>

(۱) ڈاکٹر بی آر مانی، جوائنٹ دائرکٹر جنرل

(۲) شری اے کے سنہا، سپرنٹینڈنگ آرکیالوجسٹ

(۳) ڈاکٹر اے آر صدیقی، ایڈیشنل سپرنٹینڈنگ آرکیالوجسٹ

<u>سینٹرل وقف کائونسل</u>

(۱) ڈاکٹر ایم آر حق، سکریٹری سینٹرل وقف کائونسل

(۲) مسٹر جی یو اسلام، ڈیولپمنٹ آفیسر سینٹرل وقف کائونسل

۱۔ سینٹرل وقف کائونسل کے سکریٹری نے بتایا کہ میٹنگ کا دعوت نامہ گزشتہ دن (۹ جولائی۰۸ء) کو موصول ہوا۔ تاھم میٹنگ کی اھمیت کو دیکھتے ہوئے انھوں نے خود ھی اس میٹنگ میں شریک ہونے کا فیصلہ لیا۔ انھیں یقین دھانی کرائی گئی کہ آئندہ میٹنگ کا نوٹس مناسب وقت پیشتر بھیجنے کا خیال رکھا جائے گا۔

۲۔ جوائنٹ ڈائرکٹر جنرل (ایم) نے میٹنگ کا مقصد بتایا اور آرکیالوجکل سروے آف انڈیا کے کنٹرول میں وقف املاک کی فھرست کے ساتھ ایجنڈاپیپرس سینٹرل وقف کائونسل کے سکریٹری کو پیش کئے گئے۔ سکریٹری سینٹرل وقف کائونسل نے عندیہ دیا کہ وہ اس نوٹ اور فھرست کا مطالعہ کریں گے اور اس کے مطابق جواب دیں گے۔البتہ سکریٹری سی ڈبلیو سی کا خیال تھا کہ یہ فھرست نامکمل ھے۔ جوائنٹ ڈائرکٹر جنرل نے اس سے اتفاق کیا کہ ممکن ھے کہ فھرست میں کچھ املاک شامل ہونے سے رہ گئی ہوں، لھٰذا آئندہ تازہ (Updated) فھرست پیش کی جائے گی۔

۳۔ سینٹرل وقف کائونسل کے سکریٹری نے وقف قانون ۱۹۹۵ اور سینٹرل وقف کائونسل کے بارے میں مختصر معلومات دیں۔ انھوں نے پارلیمنٹ سے پاس شدہ قدیم یادگاروں اورآثار نیز باقیات ایکٹ ۱۹۵۸ء (AMASR) اور وقف ایکٹ ۱۹۹۵ءکے التزامات کو مناسب حال بنانے پر زور دیا۔ انھوں نے کھا کہ آرکیالوجکل سروے آف انڈیا (محکمہ آثار قدیمہ) کوتاریخی اھمیت والی یادگاروں کی حفاظت اور دیکھ بھال کا قانونی اختیارھے اور یہ اس کا فریضہ ھے۔ لیکن حفاظت یا انتظام یا کھا جائے کہ محفوظ رکھنے کا اختیار وقف املاک کے وقف ہونے کی حیثیت کو نھیں بدل سکتا۔کیوں کہ وقف ایکٹ ۱۹۹۵
کے تحت ایک منقولہ یا غیر منقولہ جائداد جو مذھبی ، مقدس اور سماجی خدمت کے مقصد سے مستقلاً بخش دی گئی ہووقف ھے جسے منتقل یا تبدیل نھیں کیا جاسکتا۔سپریم کورٹ نے کافی پھلے یہ فیصلہ دیا تھا کہ ایک بار وقف کردی گئی کوئی جگہ ھمیشہ کے لئے وقف ھے۔ اس لئے کوئی مسجد یا درگاہ محکمہ آثار قدیمہ کے تحفظ اور دیکھ بھال میں ہونے کے باوجودوقف ھی رھے گی۔ انھوں نے یہ بھی کھا کہ ایسے معاملوں میں محکمہ آثار قدیمہ کو متعلقہ وقف بورڈ کے ساتھ ہم آھنگی بنانی چاھئے۔

وقف کائونسل کے سکریٹری نے مزید یہ وضاحت کی کہ اے ایم اے ایس آر ایکٹ ۱۹۵۸ء میں محکمہ آثار قدیمہ (اے ایس آئی) اور مالک کے درمیان سمجھوتے کا التزام ھے۔ لیکن قدیم مساجد اور دیگر اوقاف خصوصاً زیر استعمال چلی آرھی املاک کو اے ایس آئی

متروکه ملکیت کے طور پر برتتا ھے۔ زیادہ تر معاملوں میں مالك او ر اے ایس آئی کے درمیان کوئی سمجھوته نھیں ھے جس کی وجه سے دعویٰ اور جواب دعویٰ کا سلسله شروع ھوجاتا ھے۔مسلمانوں کی تشویش کاسبب یه ھے که اے ایس آئی وقف املاك کی نه تو ٹھیك سے دیکھ بھال کرتا ھے اور نه مذھبی مقامات کے تقدس کی حفاظت کرتا ھے۔ مشکل یه ھے که تاریخی اھمیت کی حامل یه وقف املاك نه تو مناسب حفاظت اور دیکھ بھال کے بغیر چھوڑی جاسکتی ھیں اور نه ھی مذھبی جذبات کو مجروح کرنے کی اجازت دی جاسکتی ھے۔ اے ایس آئی کے افسران نے اس بات کا اعتراف کیا که لوگ انجانے میں مذھبی مقامات کے اندر جوتوں سمیت داخل ھو جاتے ھیں اور ایسی حرکتیں کرتے ھیں جن سے مذھبی جذبات مجروح ھوتے ھیں ۔ لھٰذا اس بات پر اتفاق ھوا که محفوظ قرار دی گئی وقف املاك کی حفاظت بڑھاکر ان کی ضروری دیکھ بھال کا خیال رکھا جائے گا۔اس بارے میں اے ایس آئی دروازوں پر اس طرح کی تاکیدیں لگوا سکتا ھے که (الف) احاطه میں جوتوں سمیت داخل ھونے کی اجازت نھیں ھے (ب) شراب پینا اور کارڈ کھیلنا منع ھے، اور(ت) یه که احاطه کے اندر کسی ناشائسته فعل اور غیر اخلاقی حرکت کی اجازت نھیں ھے۔

(٤) سینٹرل وقف کائونسل کے سکریٹری نے کائونسل کے ذریعه پاس شده تجاویز اور ریاستی وقف بورڈوں کو محفوظ یادگاروں کی حفاظت کے لئے بھیجی گئی ھدایات سے واقف کرایا۔ان یادگاروں میں وه مقامات بھی شامل ھیں جو اے ایس آئی یا کسی دیگر ایجنسی کے ماتحت نھیں ھیں۔انھوں نے کھا که وقف بورڈ کے افسران کو بھی ایسی عمارتوں کی دیکھ بھال کے طریقوں کی تربیت دینے اور ان کے تئیں حساس بنانے کی ضرورت ھے۔ اس کے لئے انھوں نے تجویز دی که ریاستی وقف بورڈوں کے سی ای اوزکی ایك میٹنگ اے ایس آئی کے ذریعه منعقد کی جاسکتی ھیں جس میں تحفظ یا دیکھ بھال کے مقصد، اصولوں اور طریقوں کی معلومات انھیں دی جائے۔ اس مذاکره سے اے ایس آئی اور ریاستی وقف بورڈوں کو ایك دوسرے کے مسائل کو سمجھنے میں مدد ملے گی جو تاریخی اھمیت کے حامل مقامات کی دیکھ بھال کے لئے مفیدھوگی۔

(٥) آرکیالوجکل سروے آف انڈیا کے جوائنٹ ڈائرکٹر جنرل نے بتایا که عوام کے مطالبے پر کسی بھی محفوظ مقام میں کسی ایسی ترمیم کی اجازت محکمه کی طرف سے نھیں ھے جو اس یادگار کو نئی شکل دے دے یا جس سے اس کی اصلی حالت میں کوئی بدلائو آجائے۔ انھوں نے آثار قدیمه کی کنزرویشن پالیسی کا مختصر تعارف کرایا اور آثار قدیمه کی دیکھ بھال نیز انھیں برقرار رکھنے میں محکمه آثار قدیمه کے رول کے بارے میں بتایا۔ جوائنٹ ڈائرکٹر (ایم) نے بتایا که مرکزی سطح پر محفوظ کی گئی وقف املاك کی بھتر دیکھ بھال کے لئے محکمه آثار قدیمه کے سرکلوں کو حسب ضرورت مناسب فنڈ اور وقتا فوقتا ھدایات جاری کی جاتی ھیں۔

٦۔ وقف کائونسل کے سکریٹری نے یه تجویز بھی دی که اے ایس آئی اپنے ریاستی سطح کے افسران کو یه ھدایات دے که وه ریاستی وقف بورڈوں کے ساتھ اے ایس آئی کے ماتحت وقف املاك اور وقف بورڈ کے کنٹرول والے تاریخی مقامات کی دیکھ ریکھ نیز انھیں برقرار رکھنے کے بارے میں وقتا فوقتا میٹنگ منعقد کیا کریں۔

٧۔ سپرنٹینڈنگ آرکیالوجسٹ (ایم) نے معلومات دیں که مرکز کے ذریعه محفوظ کی گئی وقف ملکیت والی یادگاروں کی دیکھ بھال پرمناسب دھیان دیا جاتا ھے۔ انھوں نے جتایا که وه جب دھلی سرکل کے سپرنٹینڈنگ آرکیالوجسٹ تھے تو انھوں نے محکمه کے زیر کنٹرول وقف کی ملکیت والی یادگاروں کی روزمره دیکھ بھال کا جائزه لیتے رھنے کے لئے دھلی وقف بورڈ کے افسروں سے گزارش کی تھی۔ سینٹرل وقف کائونسل کے سکریٹری نے اس بات کو سراھتے ھوئے صلاح دی که یه کام سبھی ریاستی سطح کے افسروں کو کرنا چاھئے۔

(٨) ڈپٹی سپرنٹینڈنگ آرکیالوجسٹ (ایم) کے اس سوال پر که محفوظ یادگاروں کی حفاظت کے لئے سینٹرل وقف کائونسل کس طرح مددگار ھوسکتی ھے، سینٹرول وقف کائونسل کے سکریٹری نے کھا که اے ایس آئی اور سی ڈبلیو سی باھمی میٹنگوں اور مذاکروں کے ذریعه ایك دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کریں کیوں که دونوں کا مشترکه مقصد آئنده نسلوں کے لئے

یادگاروں کی اصلیت کو بنائے رکھنا ھے۔

صدرمجلس کے تئیں شکریہ کے ساتھ یہ میٹنگ اختتام پزیر ہوئی۔

محکمہ آثار قدیمہ اور سینٹرل وقف کائونسل و احمد آباد سنی مسلم وقف کمیٹی کے عھدیداران کی میٹنگ کی روداد

جو کہ ۱۹ دسمبر ۲۰۰۸ءکو ۱۱:۳۰ بجے منعقد ھوئی۔

۱۹ دسمبر ۲۰۰۸ءکو محکمہ آثار قدیمہ کے کانفرنس ھال ، جن پتھ ، نئی دھلی میں سچر کمیٹی کی سفارشوں پر کارروائی کی بابت ایک میٹنگ منعقد ھوئی۔ مندرجہ ذیل عھدیداران نے اس میں شرکت کی۔

محکمہ آثار قدیمہ

شریمتی انشو ویش، ڈائرکٹر جنرل

شری وجے ایس مدان، ایڈیشنل ڈائرکٹرجنرل

شری بی آر منی ، جوائنٹ ڈائرکٹر جنرل (ایم)

شری اے کے سنھا، سپرنٹینڈنگ آرکیالوجسٹ (ایم)

شری وی بخشی، اسسٹنٹ ڈائرکٹر (ایم)

شری ڈی این ڈیمری، سپرنٹینڈنگ آرکیالوجسٹ، آگرہ سرکل

شری جتیندر ناتھ ، ڈپٹی سپرنٹینڈنگ آرکیالوجسٹ ، ودودرا سرکل

شری ایس این کیسروانی ، سپرنٹینڈ نگ آرکیالوجسٹ، چنڈی گڑھ سرکل

شری آر کرشنیا ، سپرنٹینڈنگ آرکیالوجسٹ ، سری نگر سرکل

ڈاکٹر ایس کے شرما، ڈپٹی سپرنٹینڈنگ آرکیالوجسٹ، جے پور سرکل

شری سی بی پاٹل ، ڈپٹی سپرنٹینڈنگ آرکیالوجسٹ، بنگلو ر سرکل

شری کے کے محمد ، سپرنٹینڈنگ آرکیالوجسٹ ، دھلی سرکل

سینٹرل وقف کائونسل

ڈاکٹر ایم آر حق، سکریٹری سی ڈبلیو سی

جسٹس نسیم الدین

مسٹر شکیل احمد سید

دھلی وقف بورڈ

مسٹر الله نور

مسٹر محمد عارف

<u>احمد آباد سنی مسلم وقف کمیٹی</u>

مسٹر حاجی محمد

مسٹر عنایت خاں

مسٹر رئیس منشی

۱۔ ابتداء میں ھی ڈاکٹر حق سکریٹری سی ڈبلیو سی نے سنی وقف کمیٹی کے نمائندوں کی موجودگی پر اعتراض جتایا۔ ان کے مطابق صرف وقف بورڈ کے نمائندوں کو ھی ایسی میٹنگوں میں شریك ھونا چاھئے۔ انھوں نے احمد آباد سنی مسلم وقف کمیٹی کی حیثیت پر سوال اٹھایا۔ احمد آباد سنی مسلم وقف کمیٹی کے نمائندوں نے کھا کہ وہ احمد آباد کی وقف املاك کے سلسلے میں اے ایس آئی کے رابطه میں رھتے ھیں اور باھمی تعامل کا یه عمل مفید ثابت ھوا ھے۔

تاھم سینٹرل وقف کائونسل کے سکریٹری ڈاکٹر حق نے اس پر زور دیا که صرف ریاستی وقف بورڈ کو ھی ایسی میٹنگوں میں مدعو کیاجانا چاھئے۔اے ایس آئی ڈائرکٹر جنرل نے انھیں یقین دھانی کرائی که آئندہ میٹنگ میں گجرات وقف بورڈ کو بھی مدعو کیا جائے گا۔

(۲) اے ایس آئی کے جوائنٹ ڈائرکٹر جنرل نے بتایا که سینٹرل وقف کائونسل نے دھلی میں ۱۷۲ وقف املاك اور گجرات میں ۸۹ وقف املاك کی فھرست دی تھی۔ اس کی جانچ کرنے پر پته چلا که دھلی کی ۱۷۲ املاك میں سے قومی اھمیت کی ۹٤ یادگاریں مرکز کے ذریعه محفوظ کی گئی ھیں اور باقی ۷۸ محفوظ قرار نھیں دی گئی ھیں۔ گجرات کی ۸۹ املاك میں ۲٤املاك مرکز کے ذریعه محفوظ شدہ نھیں ھیں۔ دھلی میں دھلی وقف بورڈ کے ساتھ سروے کا عمل مکمل ھوچکا ھے۔ انھوں نے یه بھی بتایا که اے ایس آئی نے سینٹرل وقف کائونسل کے ساتھ رابطه رکھنے کے لئے ایك نوڈل افسر کو متعین کردیا ھے۔ اور ریاستی وقف بورڈوں کے ساتھ رابطه میں رھنے کے لئے متعلقه سرکلوں کے سپرنٹینڈنگ آرکیالوجسٹوں کو ذمه داری دی گئی ھے۔

انھوں نے مزید بتایا که سپرنٹینڈنگ آرکیالوجسٹوں کو ھدایت دی گئی ھے که وہ اپنے علاقه سے متعلق وقف بورڈوں کے ساتھ معمولاً میٹنگیں منعقد کرتے رھیں اور مرکز کے ذریعه محفوظ شدہ املاك کی حفاظت کا جائزہ لیتے رھیں۔

(۳) دلی سرکل کے سپرنٹینڈنگ آرکیا لوجسٹ نے بتایاکه ۱۷۲ وقف املاك میں ۳۲ کاسروے پورا ھوچکا ھے۔ ان میں سے ۸ یا ۹ کی duplicate entry پائی گئی۔ کچھ معاملوں میں وقف مقام کا نام اس سے الگ ھے جس نام سے اسے اے ایس آئی میں محفوظ کیا گیا ھے۔ انھوں نے بتایا که سروے کا عمل جنوری ۲۰۰۹ کے دوسرے ھفته تك پورا ھوجانے کی امید ھے۔

ودودرا سرکل کے ڈپٹی سپرنٹینڈنگ آرکیالوجسٹ نے بتایا که سینٹرل وقف کائونسل نے گجرات وقف بورڈ کے ذریعه فراھم کرائی گئی ۸۹ وقف املاك کی فھرست ارسال کی تھی۔ ان میں سے ۲٤ یادگاریں مرکز ی طور پر محفوظ نھیں کی گئی ھیں۔ سنی مسلم وقف کمیٹی کے سکریٹری نے آٹھ ایسے مقامات کی فھرست دی تھی جو اس کے زیر انتظام ھیں۔ انھوں نے یه بھی بتایا که بامبے پریسی ڈینسی کے ذریعه شائع محفوظ یادگاروں کی فھرست کے مطابق صرف دو یادگاریں وقف ملکیت ھیں (محافظ خاں مسجد، احمدآباد اور جامی مسجد احمدآباد)۔ ایس اے ودودرا سرکل کوتاکید کی گئی که سینٹرل وقف کائونسل کے ذریعه فراھم کی گئی فھرست کی بنیاد پر گجرات وقف بورڈ کے افسروں کے ساتھ وقف املاك کا مشترکه سروے کریں۔